106540-کیا بھائی پر بہن کا نفقہ واجب ہے ؟

سوال

کیا بھائی پر بہن کا نفقہ واجب ہے ، اور کیا بھائی اپنی بہن کو زکاۃ دے سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر بہن تنگ دست ہو اور بھائی مالدار تو اس کے لیے بہن کا نفقہ واجب ہے ، اور اگر بہن فوت ہو جائے تو بھائی اس کا وارث بنے گا ، اور اگر بہن کی اولاد ہونے یا پھر باپ یا دادا ہونے کی صورت میں بھائی اپنی بہن کا وارث نہ بنتا ہو تو بہن کا نفقہ بھائی پر لازم نہیں ، اس صورت میں بھائی اپنی بہن کو زکاۃ دے سکتا ہے .

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" نفقہ واجب ہونے کے لیے تین شروط کا ہونا ضروری ہے :

پہلی شرط :

جن پر نفقہ کیا جائے وہ فقراء و تنگ دست ہوں اور ان کے پاس مال نہ ہو ، اور نہ ہی اتنی آمدنی ہو جس سے ان کا گزارہ ہو بلکہ وہ کسی دوسرے کے محتاج ہوں ، اور اگر ان کے پاس مال ہے یا اتنی آمدنی ہو کہ وہ کسی دوسرے کے محتاج نہیں تو اس صورت میں ان کا نفقہ نہیں ہوگا .

دوسری شرط :

جس کا نفقہ واجب ہو اور وہ ان پر نفقہ کرے تو وہ اپنے نفقہ کے بعد زائد مال سے ہو ، یا تو اپنے مال سے وہ نفقہ کرے یا پھر آمدنی سے کرے ، لیکن اگر کسی شخص کے پاس اپنے خرچ اور نفقہ کے بعد زائد نہ ہو تو اس پر کسی دوسرے کا نفقہ نہیں .

کیونکہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" اگر تم میں سے کوئی شخص فقیر و تنگ دست ہو تو وہ اپنے آپ سے شروع کرے ، اور اگر کچھ بچ جائے تو اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے ، اور اگر اس سے کچھ بچ جائے تو قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرے "

تیسری شرط :

نفقہ برداشت کرنے والا وارث ہو ؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور وارث پر بھی اسی طرح ہے}.

اوراس لیے بھی کہ ایک دوسرے کا وارث بننے والوں کی آپس میں ایک دوسرے کا قریبی رشتہ ہوتا ہے ، جس کا تقاضہ ہے کہ وہ باقی لوگوں کی بجائے وارث بننے والے کے مال کے زیادہ حقدار ہیں، اس لیے اس دوسروں کی بجائے اسے نفقہ برداشت کرنا واجب ہوگا، اوراگر وہ وارث نہ ہو تواس پر نفقہ واجب نہیں ہوگا" انتہی بتصرف

دیکھیں : المغنی (169/8).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ہمارے ہاں قاعدہ اوراصول یہ ہے کہ نفقہ برداشت کرنے والا جس کا نفقہ اٹھارہا ہے وارث ہو، الا یہ کہ وہ اصل اور فرع نہ ہو، تو پھر اس میں وارث کی شرط نہیں ہوگی" انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (503/13).

اس بنا پر اگر بھائی پر اس کی بہن کا نفقہ واجب ہے تو پھر بھائی اسے اپنے مال کی زکاۃ نہیں دے سکتا.

اور اگر بہن کا بھائی پر نفقہ واجب نہیں ہوتا تو پھر بھائی اسے اپنے مال کی زکاۃ دے سکتا ہے ، بلکہ اس صورت میں کسی اور کو دینے کی بجائے بہن کو زکاۃ دینا افضل و بہتر ہوگا، کیونکہ بہن کو دینے سے اسے صلہ رحمی کا بھی اجر و ثواب حاصل ہوگا، اور زکاۃ کا بھی.

واللہ اعلم.